



## سوال

(52) حدیث ”من قال لا الہ الا اللہ“ کیا معنی ہے۔ کلمہ گو بے نماز بے زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حدیث من "قال لا الہ الا اللہ" کا معنی ہے۔ کلمہ گو بے نماز بے زکوٰۃ کا کیا حکم ہے؟ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ جزاکم اللہ خیرا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس نے "لا الہ الا اللہ" کہا وہ بے شک جنت میں داخل ہوگا۔ مگر مراد اس سے یہ ہے کہ "لا الہ الا اللہ" اس کی آخری کلام ہو۔ مثلاً مرنے کے وقت اس کی زبان پر "لا الہ الا اللہ" جاری ہو۔ اس کے بعد اس نے کوئی کلام نہ کی اور "لا الہ الا اللہ" پر خاتمہ ہو گیا۔ وہ ضرور کسی نہ کسی وقت جنت میں جائے گا۔ کیونکہ اس وقت "لا الہ الا اللہ" پڑھنا یا تو نئے سرے سے ایمان لانا ہے یا پہلے ایمان کو تازہ کرنا ہے۔ پس دونوں صورتوں میں دنیا سے بہتر حالت پر رخصت ہوا۔

جو لوگ بے نماز اور بے زکوٰۃ ہیں اور ان کو نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ لیکن وہ اس امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی پرواہ نہیں کرتے۔ ان سے قطع تعلق ضروری ہے۔ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بنی اسرائیل نافرمانیوں میں مبتلا ہوئے۔ ان کے علماء نے ان کو روکا جب وہ باز نہ آئے تو علماء نے ان سے قطع تعلق نہ کیا بلکہ بدستور ان کے ساتھ بیٹھتے اٹھتے کھاتے پیتے رہے۔ پس خدا نے سب کے دلوں کو یکساں بنا کر داؤد علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے ان پر لعنت کر دی۔ یہ اس لیے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور حد سے تجاوز کرتے تھے۔

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ پہلے رسول اللہ ﷺ تکبیر لگائے بیٹھتے تھے۔ پھر سیدھے بیٹھ گئے اور فرمایا: خدا کی قسم یا تو تم امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کرو گے اور ظالم کا ہاتھ پکڑو گے اور اس کو حق پر روکو گے اور ظلم سے بند کرو گے۔ ورنہ خدا تمہارے دل بھی یکساں بنا کر انہی کی طرح تمہیں لعنتی کرے گا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

## فتاویٰ الہدیث



## کتاب الایمان، مذاہب، ج 1 ص 129